بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون نمبر ۹۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بجز سہ شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۱۰ تبوک ۱۳۴۵ ہش / ۲۳ جمادی الاول ۱۳۸۶ھ / ۱۰ ستمبر ۱۹۶۶ء | نمبر ۲۱۰

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ضروری ہے کہ انسان کی ایمانی کیفیتوں کے اظہار کے لئے اُس پر ابتلاء آویں

دنیوی نظام کی طرح روحانی عالم میں بھی امتحان اور آزمائش کا سلسلہ موجود ہے

"جب سے نبوت کا سلسلہ جاری ہوا ہے یہی قانون چلا آیا ہے۔ قبل از وقت ابتلاء ضرور آتے ہیں تا کچوں اور پکوں میں امتیاز ہو اور مومنوں اور منافقوں میں بیّن فرق نمودار ہو۔ اسی لئے خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا امنا وھم لا یفتنون۔ یہ لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ صرف اتنا ہی کہنے پر نجات پا جائیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کا کوئی امتحان نہ ہو۔ یہ کبھی نہیں ہوتا۔ دنیا میں بھی امتحان اور آزمائش کا سلسلہ موجود ہے۔ جب دنیوی نظام میں یہ نظیر موجود ہے تو روحانی عالم میں یہ کیوں نہ ہو۔ بغیر امتحان اور آزمائش کے حقیقت نہیں کھلتی۔ آزمائش کے لفظ سے یہ بھی دھوکا نہ کھانا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کو جو عالم الغیب ویعلم السر والخفی ہے امتحان یا آزمائش کی ضرورت ہے اور بدوں امتحان اور آزمائش کے اس کو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ ایسا خیال کرنا نہ صرف غلطی بلکہ کفر کی حد تک پہنچتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کی عظیم الشان صفات کا انکار ہے۔ امتحان یا آزمائش سے اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ تا حقائق مخفی کا اظہار ہو جاوے اور شخص زیر امتحان پر اس کی حقیقت ایمان منکشف ہو کر اسے معلوم ہو جاوے کہ وہ کہاں تک اللہ تعالیٰ کے ساتھ صدق و اخلاص و وفا رکھتا ہے اور ایسا ہی دوسرے لوگوں کو اس کی خوبیوں پر اطلاع ملے۔ پس یہ خیال باطل ہے کہ اگر کوئی کہے کہ اللہ تعالےٰ جو امتحان کرتا ہے تو اس سے پایا جاتا ہے کہ اس کو علم نہیں۔ اس کو تو ذرہ ذرہ کا علم ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ ایک آدمی کی ایمانی کیفیتوں کے اظہار کے لئے اس پر ابتلاء آویں اور وہ امتحان کی چکی میں پیسا جاوے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے ؎

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ اند
زیر آں گنج کرم بنہادہ اند"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۹-۳۰)

اخبار احمدیہ

— سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

— ربوہ ۹ ستمبر۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد دو ماہ کوئٹہ اور کراچی میں قیام فرمانے کے بعد مورخہ ۷ ستمبر کو ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔

— ربوہ ۹ ستمبر۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سنگاپور میں چار سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل مورخہ ۸ ستمبر کی شام کو خیبر ایکسپریس سے ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ احباب نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پہنچکر آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے متعدد ناظر و وکلاء صاحبان کے علاوہ امیر مقامی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب بھی آپ کے استقبال کیلئے اسٹیشن پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کا مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لانا مبارک کرے اور آپ کو خدمت دین کی بیش از بیش توفیق سے نوازے۔ آمین

— شوریٰ انصار اللہ جو امسال انشاء اللہ تعالیٰ ۲۸-۲۹-۳۰ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہوگی میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہوگی۔ ہر مجلس کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے ہر بیس یا اس سے کم افراد پر ایک نمائندہ منتخب کرے۔ ناظم اعلیٰ۔ ناظم ضلع۔ زعیم اعلیٰ اور زعیم اپنے عہدہ کے لحاظ سے مجلس شوریٰ انصار اللہ کے رکن ہوں گے۔ وہ مجلس متعلقہ کے لئے مقررکردہ تعداد میں شامل نہ ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام بھی شوریٰ انصار اللہ کے رکن ہوں گے۔

مجالس کو چاہیئے کہ وہ حسب قواعد نمائندگان کا انتخاب کرکے اس کی رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں نیز ایسے صحابہ کرام کے اسماء گرامی بھی مرکز میں بھجوائیں جو اجتماع میں شمولیت کا ارادہ رکھتے ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

— مجالس انصار اللہ ضلع گجرات مطلع رہیں کہ ان کا تربیتی اجتماع مورخہ ۱۶-۱۷ ستمبر بروز جمعہ ہفتہ بمقام گجرات منعقد ہوگا مرکز کی طرف سے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب مکرم نسیم سیفی صاحب اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب پر مشتمل وفد انشاء اللہ اس اجتماع میں شریک ہوگا ضلع گجرات کے تمام انصار کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں نیز دیگر اضلاع کے دیگر انصار کو بھی ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

— تعلیم الاسلام کالج میں ایک اکنامکس کے لیکچرار کی ضرورت ہے۔ صرف فرسٹ یا سیکنڈ کلاس ایم اے اکنامکس ۲۰ ستمبر تک درخواستیں بھجوا دیں اور ۲۵ ستمبر بروز اتوار انٹرویو کے لئے اپنے خرچ پر تشریف لاویں گریڈ ۲۴۰-۱۵-۳۷۵/۱۵/۴۶۵

(پرنسپل)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۶ء

دُعا کے آداب

چونکہ دعا کو بعض لوگ معمولی چیز سمجھ لیتے ہیں اس لئے ایسے لوگ ہی دراصل دعا کی بدنامی کا باعث ہوتے ہیں حالانکہ عام طور پر انسان جو بھی کام کسی مقصد کے لئے کرتا ہے اس میں بڑی احتیاط برتتا ہے۔ مثلاً اگر انسان بائیسکل پر سوار ہونا چاہتا ہے تو پہلے اس کے لئے مشق کرتا ہے۔ مگر دعا کے لئے پہلے کسی قسم کی تیاری ضروری نہیں سمجھتا۔ یہ درست ہے کہ مصیبت کے وقت اضطراری حالت پیدا ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اضطراری حالت میں ضرور دعا سنتا ہے۔ لیکن جو لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعائیں قبول کرے ان کو پہلے اس کے لئے ضرور تیاری کرنا بھی ہوتی ہے۔

چنانچہ جب ہم کسی حاکم سے کوئی درخواست کرتے ہیں تو یہ نہیں ہوتا کہ راہ چلتے جہاں بھی اس کو دیکھیں اپنی عرض معروض کرنا شروع کر دیں بلکہ اس کے لئے کچھ آداب ہیں۔ جن کو ملحوظ رکھ کر ہی انسان ایسا کرتا ہے۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اس احکم الحاکمین سے درخواست کرنے کے لئے بھی کچھ آداب ملحوظ رکھنے ضروری ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کے متعلق ایک ایک بات کو نہایت وضاحت سے بیان کیا ہے اور اگر آپ کے ملفوظات اور تحریرات کے وہ حصے جو آپ نے دعا کے تعلق میں فرمائے ہیں اکٹھے چھاپ دئے جائیں تو ایک انسان دیکھ سکتا ہے کہ دعا کے تعلق میں کوئی ایسی بات نہیں جو آپ کے حصر سے باہر رہ گئی ہو۔ چنانچہ آپ نے دعا کی قبولیت کے لئے جو اہم آداب ملحوظ رکھتے ہوئے ان کا بھی ذکر نہایت تفصیل سے کیا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ قبولیت دعا کی حقیقی بنیاد کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"جو مانگتا ہے اس کو ضرور دیا جاتا ہے۔ اسی لئے میں کہتا ہوں کہ دعا جیسی کوئی چیز نہیں۔ دنیا میں دیکھو کہ بعض خوگر ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ہر روز شور ڈالتے رہتے ہیں۔ ان کو آخر کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہے اور اللہ تعالیٰ تو قادر اور کریم ہے جب یہ اڑ کر دعا کرتا ہے تو پا لیتا ہے کیا خدا انسان جیسا بھی نہیں

یہ قاعدہ یاد رکھو کہ جب دعا سے باز نہیں آتا اور اس میں لگا رہتا ہے تو آخر دعا قبول ہو جاتی ہے مگر یہ بھی یاد رہے کہ باقی ہر قسم کی دعائیں طفیلی ہیں اصلی دعائیں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کرنی چاہئیں۔ باقی دعائیں خود بخود قبول ہو جائیں گی۔ کیونکہ گناہ کے دور ہونے سے برکات آتی ہیں۔ یوں دعا قبول نہیں ہوتی جو نری دنیا ہی کے واسطے ہو۔ اس لئے پہلے خدا کو راضی کرنے کے واسطے دعائیں کرے اور وہ سب سے بڑھکر دعا اھدنا الصراط المستقیم ہے۔ جب یہ دعا کرتا رہے گا تو وہ منعم علیہم کی جماعت میں داخل ہوگا جنہوں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی محبت کے دریا میں غرق کر دیا ہے ان لوگوں کے زمرہ میں جو منقطعین ہیں داخل ہو کر یہ وہ انعامات الٰہی حاصل کرے گا۔ جیسے عادت اللہ ہمیشہ سے جاری ہے۔ یہ کبھی کسی نے نہ سنا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اپنے ایک راستباز متقی کو رزق کی مار دے بلکہ وہ تو سات پشت تک بھی رحم کرتا ہے۔ قرآن شریف میں خضر و موسیٰ کا قصہ درج ہے کہ انہوں نے ایک خزانہ نکالا اس کی بابت کہا گیا وکان ابوھما صالحا۔ اس آیت میں ان کے والدین کا ذکر تو ہے لیکن یہ ذکر نہیں کہ وہ لڑکے خود کیسے تھے باپ کے طفیل سے اس خزانہ کو محفوظ رکھا تھا اور اس لئے ان پر رحم کیا گیا۔ لڑکوں کا ذکر نہیں کیا بلکہ ستاری سے کام لیا۔

توریت اور ساری آسمانی کتابوں سے پایا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ متقی کو ضائع نہیں کرتا اسلئے چاہیے ایسی دعائیں کرنی چاہئیں جن سے نفس امارہ، نفس مطمئنہ ہو جاوے۔ اور اللہ تعالیٰ راضی ہو جاوے۔ پس اھدنا الصراط المستقیم کی دعا ہی مانگو کیونکہ اس کے قبول ہونے پر جو مانگتا ہے خدا تعالیٰ خود دیتا ہے

سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک جگہ لکھتے ہیں کہ جب انسان سچی توبہ کرتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اب دیتا ہے، اب دیتا ہے۔ آخر کہتے ہیں بیوی بھی دیتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب واقعات وہ اپنے بیان کرتے ہیں اور یہ ہے بالکل سچ کہ خدا تعالیٰ خود متعہد ہو جاتا ہے اس کے موافق میرا بھی ایک الہام ہے۔

ہر چہ باید نو عروسے را ہماں ساماں کنم

غرض جب متولی اور متکفل خدا ہو تو پھر کیا ہی مزا آتا ہے۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ششم صفحہ ۳۸۵، ۳۸۶)

اس طرح قبولیت دعا کے لئے بنیادی چیز یہ ہے کہ دعا اس وقت قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے جب انسان پوری طرح تقویٰ اختیار کر لیتا ہے۔ ایک شخص جس کو اللہ تعالیٰ پر ایمان ہی نہیں ہے مگر وہ کہتا ہے بھلا میں دعا کرتا ہوں دیکھوں اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے یا نہیں۔ اس لئے دعا کرنے والوں کو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ پر پورا ایمان پیدا کرنا چاہیئے اور اس کو قادر مطلق ماننا چاہیئے ورنہ خود اس کا تذبذب ہی قبولیت کے راستہ میں روک بن جاتا ہے۔ اس طرح جو لوگ محض آزمائش کے لئے دعائیں کرتے دراصل وہ کسی استجابت کے مستحق نہیں ہوتے البتہ جب کوئی مامور من اللہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ دعائیں سنتا ہے اور وہ اس کے ثبوت کے لئے کوئی نمونہ پیش کرنے کے لئے دعا کرتا ہے تو یہ اور بات ہے۔

یہاں ایک بات واضح کرنی ضروری ہے۔ ہر انسان اپنے لئے دُعا کرے جو آداب دعا کو ملحوظ رکھتے ہوئے کی گئی ہو قبولیتِ دعا کا شرف حاصل کر سکتا ہے اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے کہ انسان اپنے سے زیادہ متقی دوستوں کو اپنے لئے دعا کے لئے کہے بلکہ ہر دوست سے دعا کے لئے درخواست کر سکتا ہے لیکن جو لوگ دعا گوئی کو ایک پیشہ بنا لیتے ہیں ان سے دعا کے لئے کہنا اس لئے کہ وہ مستجاب الدعوات ہیں صحیح نہیں ہے۔ ایسا شخص تو نبی یا اس کا خلیفہ ہو سکتا ہے جس سے دعا کے لئے رجوع کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ایک نبی یا اس کا خلیفہ اللہ تعالیٰ کی نظروں میں اتقا کے اعلیٰ مقام پر ہوتا ہے۔ اور وہ جو دعا کرتا ہے اور اس کو جو قبولیت ہوتی ہے وہ ایمان باللہ اور دین میں استحکام کا باعث ہوتی ہے جیسا کہ ہم نے کہا ہے عام طور پر کسی دوست یا کسی متقی شخص سے دعا کے لئے کہنا درست ہے مگر کسی ایسے شخص کو جس نے دعا گوئی کو پیشہ بنا لیا ہو اس نقطۂ نظر سے کہ وہ مستجاب الدعوات ہے دعا کے لئے کہنا درست نہیں ہے۔ یہ صرف نبی اللہ یا اس کے خلیفہ کا ہی حق ہے کہ ہم اس نقطۂ نظر سے انہیں دعا کی درخواست کریں۔ اس میں بے احتیاطی نہیں ہونی چاہیئے ورنہ دعا کا حقیقی مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ یہ تعویذ گنڈا وغیرہ اور یہ پیروں فقیروں کی گدیاں اسی بے احتیاطی کی وجہ سے بنی ہیں۔ عجیب عجیب باتیں ان کے متعلق مشہور کی جاتی ہیں۔ یہ سب لوگ دراصل مکار ہوتے ہیں اور متقی نہیں ہوتے بلکہ دوسرے پیشہ وروں کی طرح پیشہ ور ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے بچنا چاہیئے۔ عموماً ایسے لوگ شریعت کے پابند نہیں ہوتے بلکہ انہوں نے مختلف سوانگ بھرے ہوتے ہیں۔ کوئی سرخ لباس کو اپنے لئے مخصوص کر لیتا ہے۔ کوئی مجذوبوں کی سی حرکات کرتا ہے۔ کوئی لباس سے ہی عاری ہو جاتا ہے۔ یہ سب ایک حد تک سوانگ بھرتے ہیں۔ البتہ بعض لوگ واقعی سوانس کھو دیتے ہیں مگر ایسے لوگ ہرگز مستجاب الدعوات نہیں ہوتے۔ وہ کسی کو نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتے ان کے متعلق حکم ہے کہ ان سے تعرض نہ کیا جائے اور ان کو اپنے حال پر چھوڑ دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہی انکے متعلق بہتر جانتا ہے لیکن ایک مسلمان کو چاہیئے کہ وہ شریعت کے حدود سے باہر نہ ہو جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

احمدیہ مسلم مشن کینیا کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

٭ مختلف تقاریب پر تقاریر ٭ اخبارات میں مضامین ٭ لٹریچر کی وسیع اشاعت

(از مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب انچارج مشن و امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیا)

تبلیغی مساعی

نیروبی مشن بفضلہ تعالیٰ سارے مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کا ایک نہایت ہی ممتاز سنٹر ہے ہر ماہ سینکڑوں خطوط کا جواب دیا جاتا ہے اور لٹریچر کی مانگ جن دور دراز اور قرب و جوار کے ملکوں سے آتی ہے اُن میں جنوبی افریقہ۔ موزنبیق۔ انگولا۔ روڈیشیا ملاوی۔ زامبیا کانگو۔ اوانڈا کر رنڈی۔ صومالیہ عدن۔ ایتھے سینیا۔ یوگنڈا۔ ٹانگانیکا اور زنجبار شامل ہیں اور اس ششماہی میں کم و بیش بارہ ہزار شلنگ کا لٹریچر نیروبی سے باہر بھجوایا ہے۔ اس ہمہ وقتی مصروفیت کے باوجود تبلیغ کے لئے بھی وقت نکالنے کی پوری پوری کوشش کی جاتی ہے۔

فورٹ ہال کا شہر یہاں سے ۵۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں خاکسار عزیز مسعود احمد صاحب غوری کے ہمراہ گیا اور وہاں غیر احمدیوں کی مسجد میں ان کے اکابر سے ۱/۲ ۱ گھنٹہ کے قریب تبلیغی گفتگو کی۔ ان کے شیخ کے متعدد سوالوں کے جوابات دئے بالخصوص مسئلہ ختم نبوت۔ ظہور مہدی وغیرہ بفضلہ تعالیٰ تعلیم یافتہ نوجوان بہت متاثر ہوئے۔ نیروبی آکر خاکسار نے ان کو مزید لٹریچر بھجوایا۔

ایک روز ملک عبد القادر صاحب نے اپنے گھر نیروبی کے ڈی۔ سی کینیا کی سی آئی ڈی کے ہیڈ اور کمشنر آف پرزنز کی دعوت کی اور مجھے بھی بلایا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان ہر سہ معزز افراد کو جماعت احمدیہ اور اس کی تبلیغی مساعی سے ہم نے اچھی طرح متعارف کرایا اور بعد ازاں ملک عبد القادر صاحب نے ترجمہ قرآن سواحیلی مشن سے خرید کر ان ہر سہ کو بطور تحفہ دئے۔

اس عرصہ میں خاکسار نے نیروبی سٹی کونسل کے پبلک ریلیشن آفیسر سے دو دفعہ ملاقات کی اور اسے نیروبی سٹی کونسل کے ٹورسٹ کے لئے شائع کردہ کتابچہ میں ہمارے مشن کا ذکر نہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کا پہلا مرتب عیسائی تھا لیکن موجودہ افسر عرب نژاد مسلمان ہے اس نے نئے ایڈیشن میں اس غلطی کی تلافی کرنے کا وعدہ کیا۔ خاکسار نے اپنی دوسری ملاقات میں اسے سلسلہ کا کچھ لٹریچر بھی پیش کیا اور اس نے مجھے بتلایا کہ اس عرصہ میں جب وہ نیروبی کے میئر صاحب کے ساتھ ہندوستان کے دورہ پر گیا تھا تو وہاں جنوبی ہند میں انہیں جماعت احمدیہ کا ایک وفد بھی ملا تھا۔

خاکسار نے اس عرصہ میں دو دفعہ ممباسہ کا دورہ بھی کیا وہاں پر شیمولا ٹیوا سیکنڈری سکول کے یورپین ہیڈ ماسٹر جو ہمارے مخلص بھائی بشیر احمد صاحب برمی کے دوست ہیں مشن میں آئے اور مجھے اپنے سکول میں لیکچر دینے کی دعوت دی نیز سکول کی لائبریری کے لئے ہمارا ترجمہ قرآن سواحیلی خریدا اور اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز بھی ایک سال کے لئے لگوایا۔ اسی طرح وہاں کی تھیوسافیکل سوسائٹی کا سیکرٹری بھی مجھ سے ملا اور اپنی سوسائٹی میں مجھے لیکچر دینے کی دعوت دی۔ ایک روز ہمارے بھائی محمد یوسف صاحب احمدی نے اپنے ہاں سٹی کونسل کے بعض نوجوان افریقن کارکنوں کو دعوت پر بلایا اور مجھے ان کو تبلیغ کے لئے دعوت دی۔ خاکسار نے ان کے ساتھ ایک گھنٹہ کے قریب مذہبی امور پر تبادلہ خیالات کیا اور لٹریچر بھی دیا۔ پھر مزید لٹریچر یوسف صاحب کی معرفت بھجوایا۔ یوسف صاحب نے ایک اور پادری کو بھی اپنے ہاں آنے کی دعوت دی تھی لیکن جب اسے علم ہوا کہ بحث کسی احمدی مبلغ سے ہے تو وہ وعدہ کے باوجود حاضر نہ ہوا۔

عیسائی اس ملک میں بہت ہوشیاری کے ساتھ وسیع پیمانے پر کام کر رہے ہیں اور مسلمانوں میں سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی مسلمان جماعت ان کا مقابلہ نہ کر رہی ہے اور نہ ہی کر سکتی ہے اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا اعتراف یہاں کے مسلمان اپنی زبان اور عمل دونوں سے کرنے پر مجبور رہیں۔

یہاں نیروبی ائیرپورٹ کسٹم میں ایک عرب مسلمان ہے جس کو عیسائیوں نے تبلیغ کرنی چاہی۔ اس آڑے وقت میں اسے اپنی مدد کے لئے سوائے ہمارے مشن کے اور کوئی جگہ نظر نہ آئی چنانچہ وہ میرے پاس آیا اور پچاس شلنگ کے قریب ہمارا لٹریچر خریدنے کے علاوہ بار بار میرے پاس آتا رہا اور بالآخر اس نے عیسائیوں کے پادری سے ایک قریبی گاؤں میں ایک مباحثہ کے لئے وقت لیا۔ مباحثہ کے بعد یہ شخص خود پھر میرے پاس مشن میں آیا اور میرا بہت شکریہ ادا کیا اور رسالہ ریویو آف ریلیجنز کا ایک سال کا آرڈر بھی دے گیا۔ یہ واقعہ اپنی قسم کا کوئی انفرادی واقعہ نہیں ہے بلکہ اس قسم کی بیسیوں مثالیں بیان کی جا سکتی ہیں۔ جب بھی کسی کو عیسائیت کے مقابلہ کی ضرورت پڑی تو وہ سیدھا ہمارے پاس ہی آتا ہے اور اس یقین کے ساتھ آتا ہے کہ اسلام کا حصن حصین ان ممالک میں صرف اور صرف احمدیت ہی ہے۔

اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے میری اہلیہ کو بھی اپنے فضل سے خدمت اسلام کا ایک موقعہ عطا فرمایا۔ ہمارے مشن ہاؤس کے قرب و جوار کی متعدد غیر احمدی خواتین اپنے بچوں کو مشن میں لائیں کہ ہم ان کو قرآن مجید پڑھنا سکھا دیں اور فیس دینے کی پیشکش بھی کی لیکن ہم نے انہیں کہا کہ ہم کوئی فیس لینے کو ہرگز تیار نہیں کیونکہ قرآن کریم کا پڑھانا ہمارے لئے اتنا بڑا شرف اور عزت ہے کہ ہم اس کے مقابل پر کوئی چیز لینے کو ہرگز تیار نہیں ہیں۔ چنانچہ ۱۵-۱۶ بچے روزانہ آکر میری اہلیہ سے یسرنا القرآن پڑھتے ہیں۔ اور بعض یہ قاعدہ ختم کرنے کے بعد اب قرآن مجید شروع کر چکے ہیں۔

اسی عرصہ میں کینیا کے سنٹرل صوبہ کا ایک مشہور شیخ صالح رومان بھی ایک روز مشن میں آیا۔ اس نے ہماری مساعی کی تعریف کی جس پر میں نے اسے کہا کہ تمہیں علم ہے کہ اس ملک میں صرف ہماری جماعت ہی سالہا سال سے دشمنانِ اسلام کے خلاف سینہ سپر ہے۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ تم لوگ صدق دل سے احمدیت میں داخل ہو کر اور ہمارے ساتھ مل کر اسلام کی ترقی کے لئے کوشش کرو اس پر وہ کہنے لگا کہ یہ بالکل درست ہے۔ میں اب کسی روز اپنے علاقہ کے بڑے بڑے مسلمانوں کی میٹنگ مقرر کر کے آپ کو وہاں آنے کی دعوت دوں گا۔ چونکہ گورنمنٹ نے اس کے ذمہ مسلمان قیدیوں کی دیکھ بھال بھی لگا رکھی ہے اس لئے اسے ان قیدیوں کے لئے سواحیلی اخبار اور کچھ اور لٹریچر دیا۔ تنزانیہ کے دو مسلمان طالب علم بھی ایک روز مشن میں آئے اور ہمارا ترجمہ قرآن سواحیلی اور دیگر انگریزی اور سواحیلی لٹریچر خرید کر لے گئے اور پھر آنے کا وعدہ بھی کیا۔

یہاں کے آریہ سماج نے اپنا سالانہ جلسہ کیا اور اس میں اسلام کی نمائندگی کے لئے مجھے لیکچر کرنے کی دعوت دی۔ لیکچر کا عنوان تھا "سائنس کا اثر مذہب پر" خاکسار نے اپنی تقریر میں ثابت کیا کہ سچے مذہب کو سائنس سے ڈرنے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ سائنس تو سچے مذہب کی سچائی کو ثابت کرے گی نہ کہ اس کی تردید۔ خاکسار نے اس بات کو اپنی تقریر میں متعدد واقعات اور یورپین لوگوں کے حوالہ جات سے ثابت کیا اور پھر یہ بھی بتلایا کہ سائنس نے جو اثر مذہب پر کیا ہے وہ اس قدر ہی ہے کہ آج جو مذاہب خلافِ فطرت تعلیم دیتے ہیں یا خلاف عقل باتیں کہتے ہیں وہ اپنی تعلیم کو چھپانے لگ گئے ہیں اور ان کے پھیلنے کا امکان اب ختم ہو گیا ہے۔ تقریر کے لئے صرف پندرہ منٹ کا وقت مجھے دیا گیا تھا اور اگرچہ مقرر تو اور بھی تھے لیکن بعد ازاں ان کے سوامی کی تقریر سے پتہ چلا کہ نوٹ صرف میری ہی تقریر کے لئے گئے تھے اور اگرچہ سوامی صاحب نے میرے دلائل کو توڑنے کی کوشش کی لیکن وہ اس میں صاف ناکام نظر آ رہے تھے۔ دوسری زیادتی جو اس جلسہ کے صدر (جو خود بھی آریہ تھے) نے یہ کی کہ انہوں نے پندرہ منٹ کا وقت ہر مقرر کے لئے معین کرنے کے باوجود اپنے سوامی کی تقریر پر کوئی وقت کی پابندی نہ لگائی اور ان کی تقریر آدھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس رعایت کے باوجود

سواحی جی میرے دلائل کو چھو تک نہ سکے اور اس طرح اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے اس جلسہ میں اسلام کو نمایاں فتح عطا کی۔ تقریر کے بعد بعض ہندوؤں نے بھی میرے لیکچر کی تعریف کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ممباسہ سے دو غیر احمدی معزز مسلمان دو دفعہ ہمارے ایک عرب احمدی کے ساتھ آئے۔ ان کو تبلیغ کی گئی اور سلسلہ کا لٹریچر بھی دیا گیا۔ نیروبی کے یونیورسٹی کالج کا ایک یوگنڈا کا مسلمان طالب علم متعدد بار مشن میں آیا خاکسار نے اسے تبلیغ کی اور اس کے پاس سلسلہ کا کافی لٹریچر بھی فروخت کیا۔

پریس

بفضلہ تعالےٰ اس ملک کے پریس میں اب ہماری آواز نمایاں ہے اور خدمتِ اسلام اور تبلیغِ اسلام کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیا جاتا۔ سارے مشرقی افریقہ میں جانے والا اور سب سے زیادہ اشاعت والا اخبار ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ ہر اسلامی تہوار کے موقعہ پر میرے مضامین اپنے کالموں میں شائع کرتا رہا۔ اور اس کے کوسٹ ایڈیشن میں اسلام کی نمائندگی کا شرف بھی صرف ہمارے مشن کو ہی حاصل ہے اس کے لئے فرائیڈے مسلم کالم ہمارے کبیر احمد صاحب بھٹی خوب محنت اور مہارت سے لکھ رہے ہیں

گزشتہ عید الاضحیٰ کے موقع پر خاکسار کا ایک مضمون اخبار ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ میں شائع ہوا اور دوسرا سواحیلی اخبار Taifa Leo میں شائع ہوا جو ہفتہ وار ہے اور مشرقی افریقہ کے سب علاقوں میں بڑے شوق سے خریدا اور پڑھا جاتا ہے۔

اخبار نیشن نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق کسی یوربین کا ایک مضمون شائع کیا اور ساتھ ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک فرضی تصویر بھی شائع کر دی اس پر اسے محترم قاضی عبد السلام صاحب بھٹی نے ایک خط لکھا جو اس نے اپنے کالموں میں شائع کیا اور پھر ٹیلیفون پر زبانی معذرت بھی کی نیز یہ درخواست کی کہ ہم اسے اسلامی تہواروں پر اپنے مشن کی طرف سے مضامین مہیا کیا کریں۔

دوسرا واقعہ جو یہاں ہوا وہ یہ تھا کہ ایک انگریز عورت کو اس کے شیعہ خاوند نے طلاق دے دی جس پر اس عورت نے یہاں کے مشہور اخبار سٹینڈرڈ میں ایک خط لکھا اور اسلام کے حکمِ طلاق پر سخت حملہ کیا جس کا جواب ہمارے بھٹی صاحب نے اسے نہایت اچھے رنگ میں دیا اور بعد ازاں دو خط ہماری احمدی مستورات کی طرف سے بھی اس اخبار میں شائع ہوئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ عورت ہمارے مشن میں آئی اور مجھے کہنے لگی کہ تم لوگوں نے میرا کیس خراب کر دیا ہے جس پر میں نے اسے بتلایا کہ ہم نے تو صرف اسلام کے ایک قیمتی اصول کی مدافعت کی ہے ورنہ ہمیں تمہاری ذات سے کوئی عناد نہیں ہے ہاں تمہارے ساتھ ذاتی طور پر اگر کوئی بے انصافی ہوئی ہے تو تم عدالت میں جا کر انصاف حاصل کرو۔

اشاعت لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ تعالےٰ چالیس ہزار اشتہارات سواحیلی اور انگریزی زبانوں میں چھپوائے گئے جو تقریباً سب تقسیم ہو چکے ہیں اور تقریباً اسی قدر اشتہار یہاں سے چھپوا کر خاکسار نے ٹانگانیکا بھجوائے یہ بھی تقریباً ختم ہو چکے ہیں اور مزید اب زیرِ طباعت ہیں۔ سواحیلی کتب کی کثیر تعداد دوبارہ چھپنے والی تھی۔ یہ کتب سب تین تین ہزار کی تعداد میں چھپوائی گئی تھیں۔ صرف ایک سہ ماہی کے اندر تقریباً ختم ہو گئی ہیں۔ ان کا بیشتر حصہ ٹانگانیکا کو سپلائی کیا گیا جہاں ان کتب کی Demand بہت زیادہ ہے اور چونکہ کینیا مشن سارے مشرقی افریقہ میں ہمارے سواحیلی لٹریچر کی اشاعت کا مرکز ہے اس لئے ان کتب کی طباعت و سپلائی کا سارا کام ہمیں ہی سرانجام دینا پڑتا ہے۔ اس وقت دو کتابیں مزید زیرِ طباعت ہیں ان میں ایک تو چہل حدیث ہے جو متن اور سواحیلی ترجمہ کے ساتھ تیسری مرتبہ شائع ہونے لگی ہے اور دوسری شیخ امری عبیدی صاحب مرحوم سابق وزیر تنزانیہ کی کتاب ہے جو ۵۰۰۰ کی تعداد میں شائع کی جا رہی ہے۔

ہمارے اخبارات

اشتہاروں اور کتب کی اشاعت کے علاوہ نیروبی سے ہمارے دو ماہوار اخبار بھی نکلتے ہیں۔ ایک اخبار سواحیلی زبان میں ہے جس کو ٹانگانیکا سے مولوی محمد منور صاحب مرتب کر کے بھجوا دیتے ہیں لیکن اس کی نگرانی اور ترسیل کینیا مشن کے ذمہ ہے دوسرا اخبار انگریزی زبان میں ایسٹ افریقن ٹائمز نکلتا ہے جس کو ہمارے قاضی عبد السلام صاحب بھٹی مرتب کرتے ہیں اور میں بھی بسا اوقات اس میں مضامین لکھتا ہوں لیکن وہ چونکہ اب اپنا

عرصہ عارضی وقف گزار کر واپس جانے والے ہیں اس لئے اس کی ادارت بھی اب میرے ہی ذمہ ہے۔

ہمارے یہ دونوں اخبار کافی تعداد میں شائع ہوتے ہیں۔

(باقی)

قومی احیاء کے لئے پھیل جانا ضروری ہے

"ہر رنگ میں کام کرنے کی ضرورت ہے میں تمہیں ایک طرف تو یہ کہتا ہوں کہ جاؤ نکل کر تمام دنیا میں پھیل جاؤ اور دوسری طرف یہ کہتا ہوں کہ جب تمہیں مرکزِ سلسلہ سے آواز آئے کہ آ جاؤ تو لبیک کہتے ہوئے جمع ہو جاؤ۔ یہ آنا جسمانی طور پر بھی ہو سکتا ہے اور روحانی اور اخلاقی اور مالی طور پر بھی۔

پس اے ابراہیم ثانی کے پرندو! اگر احیاء چاہتے ہو تو دنیا میں پھیل جاؤ مگر اس طرح نہیں کہ اپنے گھروں کو بھول جاؤ۔

پس جاؤ اور دنیا میں پھیل جاؤ کہ کامیابی کا ذریعہ یہی ہے اور جب آواز پہنچے تو یوں جمع ہو جاؤ جس طرح پرندے اُڑ کر جمع ہو جاتے ہیں پھر خواہ کتنی بڑی فرعونی طاقت تمہارے مٹانے کے لئے کھڑی ہو جائے اسے معلوم ہو جائے گا کہ احمدیت کو مٹانا آسان نہیں ہے۔"

(تقریر حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ برموقع جلسہ سالانہ ۳۷ء)

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

عدة المومن کاخذ الکف

مومن کا وعدہ ایسا ہی یقینی ہے گویا کہ ادا ہو گیا

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعمیر ہال خدام الاحمدیہ کے سلسلہ میں خدام اور دیگر احباب نے میری توقعات سے بڑھ کر تحریک ۱۳/۳۱ میں دلچسپی لی۔ اور وعدے لکھائے۔ اور اس طرح میری حوصلہ افزائی فرمائی۔ میں ان سب بڑوں اور چھوٹوں کا شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالےٰ اپنی جناب سے ان سب کو ان کی توقعات سے بڑھ کر اجر عنایت فرمائے۔

تعمیر کا کام شروع ہونے پر روپیہ کی ضرورت ہوئی۔ احباب نے اس موقعہ پر بھی ساتھ دیا اور وعدے پورے کرنے کی کوشش کی اللہ تعالےٰ ان سب کے مالوں میں برکت دے۔

لیکن ابھی بہت سے وعدے ایسے ہیں جو کُلی طور پر یا جزوی طور پر بقایا ہیں۔ مجلس کو اس وقت دفتر کی فوری تکمیل کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ مومن کا وعدہ ایسا ہی یقینی ہوتا ہے گویا کہ نقد ادائیگی ہو گئی۔ پس اپنے اس وعدے کو مومن کا وعدہ ثابت کریں اور کوشش کریں کہ چند روز کے اندر اندر آپ کی طرف سے آپ کا وعدہ پورے کا پورا ادا ہو جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

مرزا رفیع احمد

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حضرت خلیفة المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہٖ کا مطالبہ

"وقف عارضی میں مجھے ہر سال کم از کم پانچ ہزار واقف چاہئیں اس کے بغیر ہم صحیح رنگ میں جماعت کی تربیت نہیں کر سکتے۔"

معزز بھائیو! کیا آپ نے خلیفۂ وقت ایدہ اللہ بنصرہٖ کی آواز پر ابھی تک لبیک نہیں کہا؟ وقت بسرعت گزر رہا ہے جلد توجہ فرمائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد شعبہ تربیت)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کے متعلق پیشگوئیاں اور بشارتیں

(مکرم ملک محمد شریف صاحب — راولپنڈی)

ارشادات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۱۔ "وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ پیشگوئی فرمائی ہے کہ مسیح موعود شادی کریگا اور اس کی اولاد ہوگی۔ اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے خاص طور پر ایک صالح فرزند عطا کرے گا جو اپنے باپ کا نظیر ہوگا اور ہر ایک امر میں اس کا مطیع اور فرمانبردار ہوگا وہ اللہ تعالیٰ کے معزز بندوں میں سے ہوگا۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۷۸)

۲۔ اور یہ پیشگوئی کہ مسیح موعود کے اولاد ہوگی۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اس کی نسل سے ایک شخص پیدا کرے گا جو اس کا جانشین ہوگا اور دین اسلام کی حمایت کرے گا۔ جیسا کہ میری بعض پیشگوئیوں میں یہ خبر آچکی ہے۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۱۲)

۳۔ حضرت شاہ نعمت اللہ ولی نے حضرت امام مہدی کا ذکر کرتے ہوئے یہ الہام فرمایا۔

دور او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

حضور فرماتے ہیں جب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گذر جائے گا تو اس کے نمونہ پر اس کا لڑکا یادگار رہ جائے گا۔ یعنی مقدر یوں ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو ایک لڑکا پارسا دیگا جو اس کے نمونہ پر ہوگا اور اس کے رنگ سے رنگین ہو جائے گا۔ اور وہ اسکے بعد اسکی یادگار ہوگا۔ درحقیقت یہ اس عاجز کی اس پیشگوئی کے مطابق ہے جو کہ ایک لڑکے کے بارے میں کی گئی ہے۔

(نشان آسمانی صفحہ ۱۳)

۴۔ تجھے بشارت ہو ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا ایک زکی غلام تجھے ملے گا وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

۵۔ خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکات کا دوبارہ نور ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک شخص کھڑا کیا جائے گا۔ . . . . . . وہ پاک باطن اور خدا تعالیٰ سے نہایت پاک تعلق رکھنے والا ہوگا اور مظہر الحق والعلا ہوگا۔ گویا خدا آسمان سے نازل ہوگا۔ (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۹)

۶۔ خدا تعالیٰ نے ایک قطعی اور یقینی پیشگوئی میں میرے پر ظاہر کر رکھا ہے کہ میری ہی ذریت سے ایک شخص پیدا ہوگا جس کو کئی باتوں میں مسیح سے مشابہت ہوگی وہ آسمان سے اترے گا۔ اور زمین والوں کی راہ سیدھی کرے گا اور اسیروں کو رستگاری بخشے گا۔ اور ان کو جو شبہات کی زنجیروں میں مقید ہیں رہائی دے گا۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الحق والعلیٰ کان اللہ نزل من السماء۔

(ازالہ اوہام صفحہ ۱۵۶)

۷۔ میں تیری جماعت کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا اور اس کو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کروں گا اور اس کے ذریعہ سے حق ترقی کرے گا اور بہت سے لوگ سچائی قبول کریں گے۔

(الوصیت صفحہ ۷ حاشیہ)

۸۔ دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء ہے تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں۔ سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شقیں ظہور میں آجائیں۔

(سبز اشتہار صفحہ ۱۵)

خدائی تائید و نصرت کے وعدے

۱۔ تیرے باپ دادا کا ذکر منقطع ہوگا اور تیرے بعد یہ سلسلہ خاندان کا تجھ سے شروع ہوگا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۷۶)

۲۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ اے اہل بیت تم سے ناپاکی کو دور کر دے اور تمہیں پاک کر دے اور تمہیں مطہر بنا دے۔ (تذکرہ صفحہ ۴۸۳)

۳۔ اور جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور مجھ پر ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔ میری نسبت اور میرے اہل و عیال کی نسبت خدا تعالیٰ نے استثناء رکھا باقی ہر ایک مرد ہو یا عورت اسکو ان شرائط کی پابندی لازمی ہوگی اور شکایت کرنے والا منافق ہوگا۔ (الوصیت)

۵۔ سو چونکہ خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ میری نسل میں ایک بڑی بنیاد حمایت اسلام کی ڈالے گا اور اس میں سے وہ شخص پیدا کرے گا جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا۔ اس لئے اس نے پسند کیا کہ سادات خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے جو ان نوروں کو جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلائے۔

(تذکرہ صفحہ ۵۷۳)

۶۔ تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بڑھاؤں گا۔ اور برکت دونگا . . . . اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی اور ہر ایک شاخ تیرے جدی بھائیوں کی کاٹی جائے گی۔

(تذکرہ صفحہ ۱۴۳)

۷۔ تیری ذریت منقطع نہیں ہوگی اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی۔ خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے۔ عزت کے ساتھ قائم رکھے گا۔

۸۔ پیشگوئی کے مجموعی الفاظ یہ ہیں کہ بعض لڑکے فوت بھی ہوں گے اور ایک لڑکا خدا تعالیٰ سے ہدایت میں کمال پائے گا۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۰۵)

۹۔ ایک اور لڑکا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا۔ جس کا نام محمود احمد ہوگا۔ اور وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلے گا۔ (سبز اشتہار صفحہ ۷)

۱۰۔ اور دوسرا لڑکا جس کی نسبت الہام نے بیان فرمایا کہ دوسرا بشیر دیا جائیگا جس کا دوسرا نام محمود ہے وہ اگرچہ اب تک جو یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے پیدا نہیں ہوا مگر خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں پر اسکے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔ یہ ہے عبارت اشتہار سبز کے صفحہ ۷ کی جس کے مطابق جنوری ۱۸۸۹ء میں لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام محمود رکھا گیا۔ اور اب تک بفضل تعالیٰ زندہ موجود ہے۔

۱۱۔ میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے وہ ابھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ جو مجھے کشفی طور پر اسکے پیدا ہونے کی خبر دی گئی۔ اور میں نے مسجد کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا پایا۔

(تریاق القلوب صفحہ ۱)

(یاد ہے خواب میں مسجد دیکھنے کی تعبیر جماعت ہوتی ہے اس خواب کا مطلب صاف یہ ہے کہ محمود رضی اللہ عنہ جماعت کا امام اور خلیفہ ہوگا ناقل)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی اولاد کے حق میں دعائیں

یہ تینوں جو پسر ہیں تجھ ہی سے یہ ثمر ہیں
یہ میرے بار و بر ہیں تیرے غلام در ہیں
تو سچے وعدوں والا منکر کہاں کدھر ہیں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

کر ان کو نیک قسمت دے ان کو دین و دولت
کر ان کی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت
دے رشد اور ہدایت اور عمر اور عزت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُر نور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

اس کے ہیں دو برادر ان کو بھی رکھیو خوشتر
تیرا بشیر احمد تیرا شریف اصغر
کر فضل سب پہ یکسر رحمت سے کر معطر
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

یہ تینوں تیرے بندے رکھیو نہ ان کو گندے
کر دور ان سے یارب دنیا کے سارے پھندے
چنگے رہیں ہمیشہ کریو نہ ان کو مندے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
خبر تو نے مجھے یہ بارہا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

میری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے
یہ پانچوں جو کہ نسل سیدہ ہیں
یہی ہیں پنجتن جن پر بنا ہے
یہ تیرا فضل ہے اے میرے ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

میرے مولیٰ میری یہ اک دعا ہے
تیری درگاہ میں عجز و بکا ہے
وہ دے مجھکو جو اس دل میں بھرا ہے
زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے
مری اولاد جو تیری عطا ہے
ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
تری قدرت کے آگے روک کیا ہے
وہ سب دے ان کو جو مجھ کو دیا ہے
عجب محسن ہے تو بحر الایادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ساری اولاد کے لئے اللہ تعالیٰ کی بشارتیں موجود ہیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں :-

اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء اور اولیاء کو اسی صورت میں اولاد کی بشارت دیتا ہے جبکہ اس نے نیک اور صالح اولاد پیدا کرنا مقدر کیا ہو۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۷۹)

تبلیغ کا جہاد فرض ہے

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تبلیغ اسلام کی اہمیت ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں۔

"پس جبکہ تبلیغ ایک جہاد ہے اور جہاد ہر شخص پر فرض ہے تو جو شخص اتنے اہم فریضے کو ترک کرتا ہے اس کے گنہگار ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔ پس ہر احمدی جو اپنی زبان سے دوسروں کو تبلیغ کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور وہ اپنے اوقات میں سے تبلیغ کے لئے کوئی وقت نہیں دیتا وہ یقیناً ایک فریضہ کو ادا نہ کرنے کی وجہ سے ایسا ہی گنہگار ہے جیسے نماز کا تارک گنہگار ہے۔ ایسا ہی گنہگار ہے جیسے روزے کا تارک گنہگار ہے۔ ایسا ہی گنہگار ہے جیسے حج کا تارک گنہگار ہے، ایسا ہی گنہگار ہے جیسے زکوٰۃ کا تارک گنہگار ہے پس اس مسئلہ کی اہمیت جماعت کو اچھی طرح سے سمجھ لینی چاہیئے اور یہ امر ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے۔" (خطبہ جمعہ ۱۴ اپریل ۱۹۴۷ء)

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

جملہ خریداران خالد و تشحیذ الاذہان متوجہ ہوں

بعض مجالس کی طرف سے یہ شکایت موصول ہوتی ہے کہ ان کی مجلس کے بعض خریداران کو رسالہ جات باقاعدگی سے نہیں ملتے۔

دفتر کی طرف سے ہر ماہ باقاعدہ جملہ خریداران کو رسالہ بھجوا دیا جاتا ہے۔ لیکن جب تک کسی خریدار کی طرف سے یہ اطلاع نہ ملے کہ اسکو فلاں ماہ کا رسالہ نہیں ملا۔ دفتر کو علم نہیں ہو سکتا۔ اور دفتر مطمئن ہو جاتا ہے کہ رسالہ جات جملہ خریداران کی خدمت میں پہنچ گیا ہے۔

اس لئے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ جس دوست کو رسالہ خالد یا تشحیذ نہ ملے۔ دفتر کو معہ اپنے مکمل ایڈریس اور نمبر خریداری کے اطلاع کر دے۔ تاکہ دفتر ایسے دوست کو رسالہ دوبارہ بھجوا دے۔ امید ہے۔ اس طرح سے خریداران ہمارے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اپنی شکایات کا تدارک بھی کروا لیں گے۔ انشاء اللہ

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

امتحانات ...... خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مبتدی اور مقتصد کا امتحان ستمبر کے آخری عشرہ میں ہوگا۔

تمام مجالس خدام کو اچھی طرح سے تیاری کروائیں اور کوشش کی جائے کہ کوئی خادم ایسا نہ رہے جو امتحان میں شریک نہ ہو۔ یہ دونوں امتحان اکٹھے بھی دئے جا سکتے ہیں۔

امتحان وظائف اطفال الاحمدیہ

اطفال الاحمدیہ کے وظائف کا امتحان بھی انہی ایام میں ہوگا۔ قائدین کرام پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

مکرم چوہدری خان محمد صاحب ٹ گوندل کرکی سٹور گولبازار ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام محمود احمد تجویز فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ اس بچہ کے نیک۔ صالح اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(مختار احمد ہاشمی)

زکوٰۃ کی ادائیگی مال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

نظارت تعلیم کے اعلانات

گورنمنٹ ٹیچرز ٹریننگ کالج ناظم آباد کراچی۔ داخلہ کے لئے انٹرویو ۱۵ ستمبر ۲۰ ستمبر ۶۶ء سے شروع۔ (پ۔ ٹ ۵-۹-۶۶)

بحری اور فضائی فوج میں بھرتی

(۱) ریلیٹ ہاؤس گوجرہ ۱۳-۹-۶۶ (۲) خانکی دخانپور ۱۵-۹-۶۶ (۳) نرمال منڈی ۱۶-۹-۶۶ (۴) فیصل آباد ۲۰-۲۱-۹-۶۶ (۵) ننکانہ صاحب ۲۲-۹-۶۶ (۵) تبلہ گنگن پور ۲۷-۹-۶۶ (۶) چشتیاں ۲۹-۹-۶۶ قابلیت۔ جماعت پنجم تا میٹرک۔ (پ۔ ٹ ۵-۹-۶۶)

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور

کورسز۔ ۱۔ ڈپلومہ ان آرٹ ۴ سالہ۔ (۲) ڈپلومہ انڈسٹریل ۴ سالہ (۳) ڈپلومہ آرکی ٹیکچرل اسسٹنٹ کورس۔ ۳ سالہ (۴) ایوننگ کلاس سرٹیفکیٹ کورس ڈرائنگ اور پینٹنگ ۲ سالہ قابلیت۔ سیکنڈ ڈویژن میٹرک کم از کم مع ڈرائنگ۔ ایف۔ ایس سی کو ترجیح عمر ۱-۹-۶۶ کو ۱۶ سال سے کم نہ ہو۔ درخواست مجوزہ فارم پر ۱۴-۹-۶۶ تک۔

داخلہ کا ٹسٹ دیتے کلاس۔ ڈپلومہ کورسز انگریزی ۲۲-۹-۶۶۔ ۸ بجے صبح ریاضی ۲۲-۹-۶۶ ۱۱ بجے ڈرائنگ ۲۳-۹-۶۶۔ انٹرویو ۲۴-۹-۶۶، ایوننگ کلاس ٹسٹ ڈرائنگ ۲۶-۹-۶۶ فارم کالج کے دفتر سے۔ (پ۔ ٹ ۶-۹-۶۶)

گورنمنٹ پالی ٹیکنیک سیالکوٹ۔ درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۱۵-۹-۶۶ تک مضمون وار نمبروں کا سرٹیفکیٹ شامل کیا جاوے۔ (پ۔ ٹ ۶-۹-۶۶)

توسیع میعاد داخلہ گورنمنٹ پالی ٹیکنیک سکول سیالکوٹ

درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۱۵-۹-۶۶ (۲) تفصیلی مضمون وار نمبروں کا سرٹیفکیٹ جاری کردہ متعلقہ سیکنڈری بورڈ جو پہلے درخواستیں دے چکے ہیں صرف نمبروں کا سرٹیفکیٹ پہلی درخواست کا حوالہ دیکر۔ (پ۔ ٹ ۶-۹-۶۶)

امتحان سنٹرل سپیریر سروسز

سی ایس ایس امتحانی کلاس کا انتخاب ۱۶ ستمبر سے ۱۵-۱۲-۶۶ تک۔ لاہور۔ تفصیل کے لئے ایڈرڈ سی۔ ایس ایس امتحان یونیورسٹی اورنٹیل کالج لاہور سے۔ (پ۔ ٹ ۴-۹-۶۶)

فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور

درخواست وصولی کی آخری تاریخ ایف۔ ایس سی میڈیکل کے نتیجہ نکلنے کے ۱۵ دن تک تفصیل کے لئے پراسپکٹس دیکھیں (پ۔ ٹ ۴-۹-۶۶)

گورنمنٹ پالی ٹیکنیک۔ لاہور

درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۱۵-۹-۶۶ مع تفصیلی نمبر مضمون وار فارم پرنسپل سے ۵۰/۱۔ کا پوسٹل آرڈر بھیجکر (پ۔ ٹ ۳-۹-۶۶)

پالی ٹیکنیک کراچی۔ درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۱۲-۹-۶۶ (پ۔ ٹ ۳-۹-۶۶)

(ناظر تعلیم)

مسجد احمدیہ شیخوپورہ کے لئے نقیب کی فوری ضرورت

مسجد احمدیہ شیخوپورہ کے لئے ایک نقیب کی فوری ضرورت ہے۔ جو ادھیڑ عمر کا ہو اور سائیکل چلانا جانتا ہو۔ اگر ضرورت پڑے تو آذان وغیرہ دے سکے۔ سامان مسجد کی حفاظت اور مہمانوں کی خبرگیری کرے وغیرہ۔ تنخواہ مبلغ ۵۰/۱۔ روپے ماہوار اور دونوں وقت کا کھانا دیا جاوے گا۔ اگر اس کے ساتھ بیوی بچے ہوں تو مسجد میں ایک مکان بھی دیا جا سکتا ہے۔

صحت مند اور محنتی احباب مقامی جماعت کے پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ جلد درخواست بھجوا دیں۔

(امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ)

درخواست دعا: میرے والد مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان گزشتہ دو ہفتہ سے سخت بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (احمد افضل نسیم کراچی)

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۴۰۷:

میں محمودہ بیگم زوجہ قاضی خلیل الرحمن صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن نمبر ۹ دھان منڈی ریذیڈنشل ایریا ڈھاکہ ڈاک خانہ خاص ضلع ڈھاکہ صوبہ مشرقی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ ستمبر ۶۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے۔ اگر میری کسی وقت کوئی اور ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

۱- میرا حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ ہے جو میرے خاوند کے ذمہ قابل ادا ہے۔

۲- ۱۴ تولے طلائی زیورات جن کی قیمت اٹھارہ سو روپیہ ہے۔

الامتہ:- محمودہ بیگم

گواہ شد:- ڈپٹی خلیل الرحمن

گواہ شد:- احمد صادق محمود مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ڈھاکہ۔ مشرقی پاکستان

مسل نمبر ۱۸۴۰۸

میں آمنہ بی بی زوجہ غلام حیدر قوم ڈھلو پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ڈاک خانہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ جون ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت صرف ایک جوڑی کانٹے طلائی وزنی ۱ تولہ مالیتی ۱۶۰/- روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد اور آمد نہیں ہے میرا حق مہر مبلغ ۶۰/- روپے تھا جو میں نے اپنے خاوند سے وصول کر کے خرچ کر لیا ہوا ہے۔ میں مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں اس کے علاوہ اگر کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- آمنہ بی بی معرفت بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:- محمود احمد اونچی گل بدوملہی سیالکوٹ

گواہ شد:- غلام حیدر بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۱۸۴۰۹

میں چوہدری محمد نواز ولد چوہدری نذر محمد قوم جٹ لبرا پیشہ کاروبار عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن اسلم کالونی ڈاک خانہ سمن آباد ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ مئی ۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

۱- میری اس وقت کوئی زرعی سکنی جائداد نہیں ہے۔ البتہ پولیس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور میں مبلغ چالیس ہزار روپیہ کے مشترکہ برادران حصص ہیں جس میں میرا حصہ ۱/۵ ہے اسی طرح پاک سیمنٹ انڈسٹری کے ۱۳ حصص مالیتی ۱۳۰/- ہیں۔

۲- مبلغ ۸۰۰/- روپیہ ماہوار آمد اس وقت جو بطور مینیجنگ ڈائریکٹر پولیس ٹرانسپورٹ مجھے ملتی ہے

۳- میں اپنی جائداد کے اور اپنی آمد مندرجہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز یہ بھی لکھ دیتا ہوں کہ میری وفات پر کوئی مزید جائداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

۴- اگر میں اپنی زندگی میں حصہ وصیت کے طور پر جائداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے خزانہ میں کوئی رقم داخل کردوں تو وہ رقم حصہ وصیت سے منہا سمجھی جاوے گی۔

۵- اگر میری ماہوار آمد بند ہو جاوے یا کم ہو جائے۔ تو ماہوار آمد کے مطابق دسویں حصہ ماہوار آمد کا داخل صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کراتا رہوں گا۔

العبد:- چوہدری محمد نواز بقلم خود مینیجنگ ڈائریکٹر پولیس ٹرانسپورٹ لاہور

گواہ شد:- چوہدری سرفراز خان مسلم کالونی - لاہور۔

گواہ شد:- چوہدری شاہ نواز ولد چوہدری نذر محمد مسلم کالونی لاہور۔

مسل نمبر ۱۸۴۱۰

میں رشیدہ بیگم زوجہ چوہدری محمد نواز قوم جٹ لبرا - پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن مسلم کالونی ڈاک خانہ خاص سمن آباد ضلع لاہور۔ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ مئی ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے

۱- حق مہر ۶۰۰/- روپے جس میں ۱۵۰/- روپے کے حصص پاکستان سیمنٹ انڈسٹری لمیٹڈ لاہور کا ادا شدہ ہے بقایا ۴۵۰/- بذمہ خاوند بقایا ہے

۲- زیور بالیاں۔ گلوبند۔ طلائی پانچ تولہ اندازاً موجودہ قیمت ۶۵۰/- روپیہ ہے۔

۳- اس کے علاوہ نہ کوئی اور میری جائداد ہے۔ اور نہ ہی کوئی آمد کا ذریعہ ہے

۴- میں موجودہ جائداد مندرجہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی لکھ دیتی ہوں۔ کہ اگر میری وفات پر جائداد مندرجہ بالا کے علاوہ کوئی مزید جائداد ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک وفا بعض صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

۵- گو اس وقت میری کوئی آمد نہیں لیکن اگر کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو میں اپنی ماہوار آمد کا بھی ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی

۶- اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم حصہ جائداد کے طور پر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے خزانہ میں داخل کردوں۔ تو یہ رقم حصہ وصیت سے منہا سمجھی جاوے۔

الامتہ:- رشید بیگم۔

گواہ شد:- چوہدری محمد نواز خاوند موصیہ

گواہ شد:- چوہدری سرفراز خان، مسلم کالونی۔ سمن آباد۔ لاہور۔

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیز عبدالرشید (ایس۔ سی آنرز) ایم ایس سی کا نکاح ہمراہ عزیزہ زرینہ جبین صاحبہ سیال ایم اے بی ٹی بنت مکرم کیپٹن عبدالمجید صاحب سیالکوٹ آف جھنگ بعوض پانچ ہزار روپے حق مہر مکرم ملک فضل کریم صاحب آف محمد نگر نے مورخہ ۱۲/۸/۶۶ کو مسجد دارالذکر لاہور میں بعد نماز جمعہ پڑھا۔

بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو دین و دنیا کے اعتبار سے بابرکت کرے۔ آمین۔

(محمد حسین ریٹائرڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ حال حسین بلڈنگ ۸/۷ امیو روڈ دھرمپورہ لاہور)

لائل پور کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم ہدایت اللہ صاحب

نیوز ایجنٹ۔ ملک بک سٹال

کچہری بازار لائل پور سے

حاصل کریں

(مینیجر)

ترسیل زر اور

انتظامی امور

سے متعلق

مینجر الفضل سے

خط و کتابت کیا کریں

-مینجر-

ماہنامہ انصاراللہ ربوہ کی خریداری بڑھانے کے نیک کام میں تعاون فرمائیے (قائد اشاعت)

خدائی جماعتوں کی کامیابی کا انحصار اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت پر ہوتا ہے

تم بھی یہ نصرت اس طرح حاصل کر سکتے ہو کہ اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلفاء کی اطاعت اور اس کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ انبیاء کی جماعتوں کے لئے ضروری ہے کہ اپنے آپ کو کلی طور پر خدا کی تدبیر کے ماتحت کر دیں مگر وہ مُردہ نہیں ہوتے۔ ان کے اندر جوش اور اخلاص ہوتا ہے، وہ قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں، مگر قربانی کے لئے خدا کی طرف دیکھتے ہیں۔ جب خدا تعالیٰ کی طرف سے اذن ہو اور جس رنگ میں ہو وہ اسی وقت اور اسی رنگ میں قربانی کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کی فوقیت اور عظمت کی بڑی علامت فرمانبرداری اور اطاعت کا ایسا نمونہ ہی ہوتا ہے جو دوسری قوموں میں نظر نہیں آتا۔ جو چیز دوسروں کی نگاہ میں ذلت ہو وہ ان کی نگاہ میں عزت ہوتی ہے اور جو دوسروں کو عزت نظر آئے وہ اسے ذلت سمجھتے ہیں۔ لوگ عزت اسی میں سمجھتے ہیں کہ اپنے نفس کا غصہ نکال لیں اور مومن اسی میں کہ خدا تعالیٰ کا حکم پورا ہو نفس کا غصہ بے شک نہ نکلے۔ جب کوئی شخص ایسا ہو جائے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتے نازل کرتا ہے جو اس کی مدد کرتے ہیں اور یہی کامیابی کا ذریعہ ہے۔ تم سوچو تو سہی کیا ہماری اتنی طاقت ہے کہ ساری دنیا کو فتح کر سکیں ہمیں تو جو کامیابی ہوگی فرشتوں کے ذریعہ سے ہو گی۔ اور یہ اسی وقت ہوتا ہے جب مومن اپنے نفسوں پر قابو رکھیں اور دل میں اس کے لئے بالکل تیار رہیں کہ جب خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے گی تو اپنے نفسوں کو قربان کر دیں گے، مگر اپنے ہاتھوں اور زبانوں کو قابو میں رکھیں اور کوئی بات ایسی نہ کریں جو خلاف شریعت اور خلاف آداب ہو۔ شریعت وہ ہے جو قرآن کریم میں بیان ہے۔ اور آداب وہ ہیں جو خلفاء کی زبان سے نکلیں پس ضروری ہے کہ آپ لوگ ایک طرف تو شریعت کا احترام کریں اور دوسری طرف خلفاء کا ادب و احترام قائم کریں۔ اور یہی چیز ہے جو مومنوں کو کامیاب کرتی ہے بے شک میں نبی نہیں ہوں لیکن میں نبوت کے قدموں پر اور اس کی جگہ پر کھڑا ہوں ہر وہ شخص جو میری اطاعت سے باہر نکلتا ہے وہ یقیناً نبی کی اطاعت سے باہر ہو جاتا ہے جو میرا جُوا اپنی گردن سے اتارتا ہے وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا جُوا اتارتا ہے اور جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جُوا اتارتا ہے وہ خدا تعالیٰ کا جُوا اتارتا ہے میں بیشک انسان ہوں مگر میں یہ کہنے سے نہیں رہ سکتا کہ میری اطاعت اور فرمانبرداری میں خدا تعالیٰ کی اطاعت

اور فرمانبرداری ہے۔۔۔ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کو دیکھتے ہوئے انسانوں پر انحصار نہیں کر سکتا اور تم بھی یہ نصرت اس طرح حاصل کر سکتے ہو کہ اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھاؤ اور ایسا کرنے میں صرف خلیفہ کی اطاعت کا ثواب نہیں بلکہ موعود خلیفہ کی اطاعت کا ثواب تمہیں ملے گا۔ اور اگر تم کامل طور پر اطاعت کرو تو مشکلات کے بادل اڑ جائیں گے تمہارے دشمن زیر ہو جائیں گے اور فرشتے آسمان سے تمہارے لئے ترقی والی نئی زمین اور اور تمہاری عظمت و سطوت والا نیا آسمان پیدا کریں گے لیکن شرط یہی ہے کہ کامل فرمانبرداری کرو۔ جب تم سے مشورہ مانگا جائے تو مشورہ دو ورنہ چپ رہو۔ ادب کا مقام یہی ہے لیکن اگر تم مشورہ دینے کے لئے بے تاب ہو تو بغیر پوچھے بھی دے دو مگر عمل وہی کرو جس کی تمہیں ہدایت دی جائے ہاں صحیح اطلاعات دینا ہر مومن کا فرض ہے اور اس کے لئے پوچھنے کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔ باقی رہا عمل اس کے بارہ میں تمہارا فرض یہی ہے کہ خلیفہ کے ہاتھ اور اس کے ہتھیار بن جاؤ تب ہی برکت حاصل کرسکو گے اور تب ہی کامیابی نصیب ہو گی اللہ تعالیٰ تم کو اس کی توفیق بخشے"

(الفضل ۴ ستمبر ۱۹۳۷ء)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد۔ ۹ ستمبر۔ پاکستان اور ملائشیا کے درمیان سفارتی تعلقات بحال ہو گئے ہیں۔ ملائشیا کی حکومت نے اس ناخوشگوار واقعہ کے بارے میں معذرت کی ہے جو دونوں ملکوں کے تعلقات کی خرابی کا باعث بنا تھا۔ حکومت پاکستان نے یہ معذرت قبول کر لی ہے۔ دونوں ممالک کی باہمی تلخی کو دور کرنے اور تعلقات کی بحالی کے سلسلے میں شہنشاہ ایران نے اہم کردار ادا کیا ہے اور دونوں حکومتوں نے شاہ کی پر خلوص خدمات پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے اور ان کے تدبر کی بے حد تعریف کی ہے۔

پاکستان اور ملائشیا کے تعلقات گیارہ ماہ قبل اس وقت ختم ہو گئے تھے جب اقوام متحدہ میں ملائشیا کے مستقل مندوب نے پاک بھارت جنگ پر سلامتی کونسل کی بحث کے دوران پاکستان کی بنیاد پر حملہ کیا تھا اب ملائشیا کی حکومت نے اپنے مستقل مندوب کے بیان سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔

o۔ راولپنڈی ۹ ستمبر۔ بھارت نے رن کچھ کے متنازعہ علاقے میں ایک سڑک تعمیر کر لی ہے جس پر پاکستان نے بھارت سے احتجاج کیا ہے اور اس اقدام کو ۱۹۶۰ء کے سرحدی قواعد اور ۳۰ جون ۱۹۶۵ء کے معاہدہ رن کچھ کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ پاکستان کا احتجاجی مراسلہ ۵ ستمبر کو دہلی میں بھارتی وزارت خارجہ کے سپرد کیا گیا

پاکستان نے اپنے مراسلے میں واضح کیا ہے کہ وہ اس معاملے میں مناسب کارروائی کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

o۔ لندن ۹ ستمبر۔ ویٹ نام کے سوال پر امریکہ اور چین کے درمیان "پر امن مذاکرات" اور کس حد تک مفاہمت پیدا ہونے کا جو امکان پیدا ہوا تھا وہ اب ان دونوں ملکوں کے سفیروں کی ناکام بات چیت کے بعد نہ معدوم ہو گیا ہے۔ واشنگٹن کے سرکاری حلقوں نے دبی زبان سے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ چین اور امریکہ کے درمیان جنگ کا خطرہ موجود ہے۔

امریکہ چین کے ساتھ ویٹ نام میں طاقت آزمائی کے لئے تیاری بھی کر رہا ہے۔ اس کا ثبوت اس بات سے ملتا ہے کہ امریکہ نے گذشتہ رات اپنی فوج کے بکتر بند ڈویژن کے چار ہزار جوان پورے ساز و سامان سمیت جنوبی ویٹ نام میں اتار دیئے ہیں۔

o۔ راولپنڈی ۹ ستمبر۔ پاکستان میں چینی سفیر مسٹر چانگ ون چنگ نے صدر ایوب کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جاندار قیادت میں پاکستان کے عوام اور حکومت نے اپنے ملک کی تعمیر میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے وہ پاک چین دوستی کی انجمن کی استقبالیہ دعوت میں تقریر کر رہے تھے۔

چینی سفیر نے پاکستان کے عوام کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ انہوں نے بیرونی جارحیت کے مقابلے میں قومی وقار اور آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے اعلیٰ درجے کی حب الوطنی اور شجاعت کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے انتہائی قریبی دوست کی حیثیت سے چینی عوام جنگ ستمبر کے دوران پاکستانیوں کے جذبہ حب الوطنی کی بے حد تعریف کرتے ہیں۔

o۔ کراچی ۹ ستمبر۔ پاکستان میں بھارت کے ہائی کمشنر مسٹر سمندر لال کھنہ سبین کل صبح بیروت سے اپنے نئے عہدے کا چارج لینے کے لئے کراچی پہنچ گئے۔

o۔ لاہور ۹ ستمبر۔ لاہور میں گذشتہ دو دن سے مسلسل ہلکی بارش ہو رہی ہے بارش کے باعث شہر کی مختلف سڑکوں اور بازاروں میں پانی کھڑا ہو گیا جس سے آمد و رفت کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا۔ شہر میں بیسیوں ٹیلیفون خراب ہو گئے اور بعض علاقوں میں بجلی بھی بند رہی۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارش کی پیشگوئی کی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴